بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

قال النبی صلی اللّٰہ علیہ و سلم الدین کلہ ادبٌ

آنحضرتؐ نے فرمایا کہ دین سراپا ادب ہے

الحمد للّٰہ منة

معدن الآداب و محکمات و تکمیل الایمان

مولفہ

حضرت بندگی میاں سیدنا شاہ قاسم مجتہد گروہؓ مصدقان امام مہدی خلیفۃ اللہ علیہ السلام

مترجم

(باہتمام)

دارالاشاعت کتب سلف الصالحین

المعروف بہ جمعیۃ مہدویہ۔ دائرہ زمستان پور مشیر آباد حیدر آباد، دکن

۱۳۶۶ ہجری

معدنُ الاٰداب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تمام تعریف ثابت ہے اس کے لئے جس کی ذات سے جلال عالم متنزیہ میں آیا۔اور شکر ہے اس کا جس کی صفات سے جمال عالم تشبیہ میں آیا۔اور شکر ہے اس کا جس نے ظاہر کیا دو کامل ترین مظہر اس کا جلال بزرگ ہے اور اس کا نوال عام ہے۔پس اے طالب حق جان کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دین سراپا ادب ہے اور فرمایا علیہ السلام نے کہ مجھے میرے رب نے ادب سکھایا اور میری تادیب اچھی طرح کی۔لیکن جب ہم نے ایک قوم کو دیکھا کہ آداب دین میں فساد پھیلا رہے ہیں اور عقاید کو قیاس عقلی سے اخذ کر رہے ہیں بجائے محکمات کے متشابہات سے استدلال کر رہے ہیں اور سنت و جماعت کو چھوڑے ہوئے یہ سمجھتے ہیں کہ وہی راہ ہدایت پر ہیں پس ہم پر واجب ہوا کہ اہل سنت و جماعت کے آداب وعقائد کہ جن کا جاننا ضروری ہے مختصر طور پر بیان کریں اور وہ یہ ہیں کہ جانے تو اور تصدیق کرے تو دل سے اور اقرار کرے زبان سے کہ میں گواہی دیتا ہوں اس بات کی کہ نہیں ہے کوئی معبود سوا ے اللہ کے وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں حی ہے علیم ہے مرید ہے قدیر ہے سمیع ہے بصیر ہے کلیم ہے پاک ہے موجود ہے وجوب وجود کے ساتھ اُس کی ذات مقدس اور مطلق ہے وہ اپنے تمام صفات کے ساتھ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا کوئی چیز اس کی جیسی نہیں وہی ہر ایک شئے کا پیدا کرنے والا اور ہر شئے پر محیط ہے وہی اللہ ہے جو اپنی ذات سے ایک بے نیاز یکتا و یگانہ ہے جو نہ جنا ہے نہ جنا گیا ہے اور نہ اس کے برابر کا کوئی ہے وہی صاحب جلال اور صاحبِ اکرام ہے۔گواہی دیتے ہیں ہم اس بات کی کہ محمدؐ اس کے بندے اور اس کے رسولؐ ہیں اما بعد جاننا چاہیئے کہ انسان (درجہ کے اعتبار سے) اکثر مخلوقات میں افضل ہے ان میں (نوع انسان میں) جو اہل ایمان ہیں وہ مقبول ہیں اور اہل ایمان میں سے بعض تو اولیاء ہیں جو صاحب احترام ہیں اور ایک جماعت انبیاءؑ کی ہے جو بہت بزرگی رکھنے والی ہے ان میں مرسلین کا طبقہ مخصوص ہے۔ان میں سے بعض وہ ہیں جن کا ذکر قرآن میں ہے بعض وہ ہیں جو صاحبِ کتاب ہیں بعض وہ ہیں جو صاحب شریعت ہیں اُن میں سے ایک جماعت اولوالعزم کی معظم ومشرف ہے اور آدم ابوالبشر بھی اسی (اولوالعزم) جماعت میں داخل ہیں انھیں میں سے خاتم نبوت اور خاتم ولایت محمدی سب سے اعلیٰ اور سب سے افضل ہیں اور دنیا ودین کے خاتم قیامت کا سب سے بڑا نشان یعنی عیسیٰؑ بن مریم مثل [1] ان دونوں (نبیؐ اور مہدیؑ) کے ہیں اللہ کی رحمتیں اور سلام ہو ان سب پر اور گواہی دیتے ہیں ہم اس بات کی کہ مہدیِ موعودؑ آئے اور گئے۔اللہ کی طرف سے انبیاء کی طرح مہدیؑ ثقلین (جن و بشر) احکام دین کی تبلیغ اسرار دین محمدیؐ کے اظہار اور اہم امور کے نافذ کرنے پر مامور تھے اور تاکہ ظاہر کریں نبیؐ کی وصیت کو اور

---

[1] حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا کہ آدمؑ ناک کے نیچے سے سر کے اوپر تک مسلمان تھے، نوحؑ حلق کے نیچے سے سر کے اوپر تک مسلمان تھے، ابراہیمؑ اور موسیٰ علیہما السلام سینہ کے نیچے سے سر کے اوپر تک مسلمان تھے اور عیسیٰؑ ناف کے نیچے سے سر کے اوپر تک مسلمان تھے مگر آئیں گے تمام مسلمان ہوں گے اب نیم مسلمان ہیں اس نقل کی صحت اس نقل سے ہوتی ہے کہ حضرت مہدیؑ نے فرمایا کہ جس نے خدا کو مقید دیکھا وہ مشرک ہے۔

بیان کریں اُن امور کو جن کا تعلق ولایت محمدیؐ سے ہے کیونکہ آپ (مہدیؑ) ہی ولایت محمدیؐ کے خاتم ہیں پس [1] وہ دونو (نبی اور مہدی علیہما السلام) حق کے مظہر اتم ہوے اور وہ دونو (نبی اور مہدی علیہما السلام) برابر ہیں باوجود ہر ایک کی خصوصیات کے گویا کہ وہ دونوں ایک ہیں مثل جسم وروح کے کیونکہ محمدؐ کی نبوت محمدؐ کا ظاہر ہے اور محمدؐ کی ولایت محمدؐ کا باطن ہے پس جو لوگ اللہ کے دشمن ہیں اپنی جہالت کو کام میں لا کر چاہتے ہیں کہ نبیؐ اور مہدیؑ میں فرق کریں اور جو اللہ کو دوست رکھتے ہیں ان کی مراد یہ ہے کہ ہمیشہ نبی اور مہدی علیہما السلام کو ایک سمجھیں جیسا کہ فرمایا نبی صلعم نے ہماری ارواح ہمارے اجساد ہیں اور ہمارے اجساد ہماری ارواح ہیں پس اسی سے حرام ہوگئی تفریق ان دونوں کے درمیان۔ اور نبی ومہدی علیہما السلام خلق اللہ میں سب سے برتر بندگان خدا ہیں سب سے اشرف ہیں اللہ رحمت نازل فرمائے ان دونو پر اور ان کی تمام آل پر اور تجھ کو جاننا چاہیئے کہ انبیاءؑ کے گروہ کے بعد فرقۂ مہاجرین کو خصوصیت حاصل ہے اور ان میں سے دس مبشر ہیں اور ان (دس) میں سے (چار) خلفاء راشدین ہیں اور ان (چار) میں شیخین (مخصوص) ہیں اور شیخین میں صدیق اکبر ہیں۔ تجھ کو جاننا چاہیئے کہ بزرگ جماعتیں اس امت مشرفہ (محمدؐ) میں اہل بیت مہاجرین انصار اصحاب بدر بیعۃ الرضوان کی ہیں خوشنود ہوا اللہ ان سب سے اور وہ خوشنود ہوئے اللہ سے اور خاتم ولایت (مہدیؑ) کے گروہ میں بھی نصرت اور بیعۃ الرضوان کی صفت مہاجرین کی طرف عضاف اور منسوب ہے کیونکہ آپ کے گروہ میں ہجرت اور ترک اکتساب (ترک تدبیر) کے بغیر داخل ہونا ممکن نہیں پس عامۂ صحابہ بھی مہاجرین متوکلین اور تارک تدابیر تھے پس ان میں تمام صفات محمودہ جمع تھیں اور تمام بزرگ صفتوں میں سے کوئی صفت ان سے باقی نہیں رہی۔ دوسری بات یہ ہے کہ وہ (صحابہ) اللہ کے طرف سے صاف زبان کی زبانی

---

[1] حضرت مہدیؑ کا ''عبد'' یعنے بندے ہونا امامؑ کے تمام صحابہؓ کا اجماعی ہے (ملاحظہ ہو عقیدہ شریفہ مطبوعہ صفحہ ۱)۔ لہذا حضرت مہدیؑ کا عبد ہونا یعنی ظاہر وباطن میں بندے ہونا محکم اور جمہور مہدویہ کا عقیدہ ہوا کیونکہ عبد مطلق ہے۔ مطلق کا اطلاق ظاہر وباطن پر ہوتا ہے اور محکم میں تاویل درست نہیں یعنی عبد کے معنی رب کرنا اجماع صحابہؓ کی مخالفت کرنا ہے۔

نبی ومہدی علیہما السلام دونو کا ایک ذات اور موصوف بجمیع صفات ہونا امام علیہ السلام کے تمام صحابہؓ کا اجماعی ہے۔ (ملاحظہ ہو تسویت الخاتمین مطبوعہ صفحہ ۳) لہذا نبی ومہدی علیہما السلام کا شریعت طریقت حقیقت معرفت جمیع مراتب میں برابر ہونا محکم اور جمہور مہدویہ کا عقیدہ ہوا کیونکہ برابری کا اعتقاد مطلق ہے اس کا اطلاق تمام مراتب پر ہوتا ہے۔ اور محکم میں تاویل درست نہیں یعنے نبی ومہدی علیہما السلام کو کسی مرتبہ میں کم یا بڑھکر کہنا برابری کے اعتقاد کے خلاف اور اجماع صحابہؓ کی مخالفت کرنا ہے۔

نبیؐ کی ولایت مہدیؑ کی ذات ہونا امامؑ کے تمام صحابہؓ کا اجماعی ہے (ملاحظہ ہو محضرہ شاہ دلاورؓ مطبوعہ صفحہ ۲۴) پس نبیؐ کی ولایت مہدیؑ کی ذات ہونا محکم اور جمہور مہدویہ کا عقیدہ ہوا اور محکم میں تاویل درست نہیں یعنی مہدیؑ کی ذات کو مخلوق (پیدا ہوئی) کہنا اور نبیؐ کی ولایت کو غیر مخلوق (پیدا نہیں ہوئی) کہنا نبیؐ اور مہدیؑ کے درمیان فرق کرنا اور اجماع صحابہؓ کی مخالفت کرنا ہے۔ پس حضرت مجتہد گروہ مہدویہؒ کا اعتقاد ہذا ''وہ دونو (محمد ومہدی علیہما السلام) خلق اللہ میں سب سے برتر بندگان خدا میں سب سے اشرف ہیں''۔ (محمد ومہدی علیہما السلام اللہ کی ساری مخلوق میں سب سے برتر مخلوق ہیں اور اللہ کے سارے بندوں میں سب سے افضل بندے ہیں)۔ اجماع صحابہؓ کے موافق ہے لہذا تمام مہدویوں کے لئے واجب الاعتقاد ہے پس جو مہدوی حضرت مجتہد گروہ مہدویہؒ کے اس اعتقاد کی مخالفت کرتا ہے وہ اجماع صحابہؓ کی مخالفت کرتا ہے چنانچہ حضرت بندگی میاں سید نصرت مخصوص الزماںؒ کے خلیفہ حضرت بندگی میاں سید میراں جیؒ نے تحریر فرمایا ہے کہ ''صحابۂ نبوت اور صحابۂ ولایت کی اجماع کا منکر کافر ہے''۔ (ملاحظہ ہو زادالناجی مطبوعہ صفحہ ۲۰) **وانصفو العلکم توحمون۔**

بیعت بذل روح (خدا کی راہ میں جان دینے نفس کشی کرنے) اور ایک دوسرے کی نصرت میں رہا سہادینے (خدا کے عشق ومحبت ذکر فکر کے قیام کے لئے ایک دوسرے کی مدد کرنے) پر مامور تھے۔پس وہ مخصوص تھے دونوں مذکورہ صفتوں کے ساتھ اوران (صحابہ) میں کے اول از روئے اصل کے ایسے ہی تھے جیسے کہ نبیؐ کے زمانے میں اول تھے اوران میں کے آخر تعباً۔اور (دورِولایت کا) مقاتلہ مانند قتال بدر کے ہے۔ان میں سے حضرت امیر سید خوندمیرؓ مخصوص اوراشجع ہیں اور جوحضرات آپؓ کے ساتھ تھے بدری کہلائے اوربعض عام صحابہ بھی (بدریوں میں داخل ہیں) مانندان کے بچوں کے کیونکہ بچےسن بلوغ کونہیں پہنچے تھے اور یہ عام صحابہ مقام مقصود کونہیں پہنچے تھے بریں ہم وہ صحابہ اورمہاجرین میں ایک خاص وجہ سے شمار کئے جاتے ہیں اور جان کہ صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین میں سے کسی کو بھی کسی وجہ سے خاتمین علیہما السلام کے ساتھ برابری حاصل نہیں قطعاً اور تابعینؒ میں سے کسی کو مہاجرین عاقلین بالغین رضی اللہ عنہم اجمعین میں سے کسی کے ساتھ کسی وجہ سے برابری حاصل نہیں حکماً اوراس ترتیب وتادیب کے بعد مقبولین سابقین اور متاخرین اور تمام مومنین کا ایک قبیلہ ہے جوکوئی نیک عمل کرے تو (اس کا نیک عمل) اس کی ذات کے لئے ہوگا۔اور جو برائی کرے تو اسی پر ہوگی۔اور تابع کو چاہیئے کہ اپنے متبوع کی بزرگی کا یقین رکھے اپنے متبوع کے ہمعصر لوگوں میں۔یہی سیدھا راستہ ہے اُن لوگوں کا راستہ ہے جن کو (اے اللہ) تو نے نعمت عطا فرمایا نہ ان لوگوں کا جن پر تیرا غضب ہوا اور نہ گمراہوں کا۔

مُحکمات

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اور اللہ ہدایت کرتا ہے جس کو چاہتا ہے صراط مستقیم (ایمان اور عمل صالح) کی واضح ولائحہ ہو کہ حضرت مہدیؑ کی نقل سے کونسا عقیدہ حق معلوم ہوا یعنے اہل سنت [۱] و جماعت کا عقیدہ کیونکہ اہل سنت و جماعت پیغمبران اور صحابہ کے باب میں درست اعتقاد رکھتے ہیں جو شخص ان کے عقیدہ کے موافق عقیدہ رکھے گا۔اس کا اعتقاد بھی درست ہے آنحضرتؐ کے حکم سے (جو فرمایا) جس نے جس قوم کی شباہت اختیار کی پس اس کا شمار اسی میں ہے۔اور اہل سنت و جماعت کے سوائے بعضے بہتّر [۲] (نبوت میں) اور تہتر [۳] (ولایت میں) قبیلے ہیں وہ سب گمراہ ہوئے۔دیگر واضح ہو کہ پیغمبروں کے باب میں (یہ اعتقاد رکھنا چاہیئے) کہ ایک لاکھ چوبیس ہزار کم وبیش پیغمبر جن کو حق تعالیٰ نے اس عالم میں بھیجا ہے وہ سب حق ہیں درود نازل کرے اللہ اُن سب پر اور تمام پیغمبروں میں تین سو تیرہ مرسل بزرگ ہیں اور نیز تین سو تیرہ مرسل میں اٹھائیس مرسل کہ حق تعالیٰ نے ان کا ذکر اپنے کلام مجید میں فرمایا ہے اٹھائیس مرسل بزرگ ہیں اور ان کے مراتب زیادہ ہیں اور اٹھائیس مرسل میں چھے اولوالعزم بزرگ ہیں اور یہ چھے صاحب کلمہ اور صاحب شریعت ہیں ان کے مراتب سب پیغمبروں اور مرسلوں میں برتر ہیں۔اور نیز چھے اولوالعزم میں یہ دونوں خاتمینؑ یعنے خاتم الانبیاء محمد نبیؐ اور خاتم الاولیاء محمد مہدی موعود صلی اللہ علیہما وعلی آلہما وسلم ہیں اور یہ دونو ایک ذات ایک نور برابر ہیں اور دوسرا کوئی ایک حق تعالیٰ کی مخلوق میں ان دونوں کے برابر نہیں ہے اور تمام مخلوق یعنے اٹھارہ ہزار عالم جو حق تعالیٰ نے پیدا کیا ہے ان دونوں خاتمین علیہما السلام کے واسطے سے پیدا کیا ہے اول سے آخر تک دونو عالم پر نبی اور مہدی علیہما السلام حاکم ہیں۔اگر کوئی کہتا ہے کہ نبی اور ولی کیونکر برابر ہونگے اس لئے کہ علم انبیاء خاص اولیاء پر (اولیاء اللہ میں خاص اولیا جو گذرے ان پر) فضل رکھتے ہیں لیکن جاننا چاہیئے کہ خاص انبیاء پر خاص اولیاء کو (تمام

---

[۱] اہل سنت و جماعت یعنے نبیؐ کے قول وفعل اور حال کی تقلید کرنے والی جماعت صحابہ و تابعین و تبع تابعین رضوان اللہ علیہم اجمعین کی جماعت ہے۔ان تینوں جماعتوں کے قول فعل اور حال کی تقلید کرنے والی جماعت امام مہدی موعود خلیفۃ اللہ نظیر رسول اللہؐ کے دعویٔ موکد "مقبل مومن ومنکر کافر" سے پہلے جو گذری اِس پر اہل سنت و جماعت کا اطلاق آتا ہے اِسی کے اجماعی عقاید کے موافق عقیدہ رکھنے کے لئے امامؑ کی تصدیق کرنے والوں کو ہدایت کی گئی ہے۔

[۲] حضرت میاں سید میراں جیؒ خلیفہ حضرت بندگی میاں سید نصرت مخصوص الزماںؓ نے تحریر فرمایا ہے۔سنت جماعت کی موافقت پر عقیدہ رکھنا چاہیئے اور ناجی گروہ سنت و جماعت ہے کما قال النبی تفترق امتی من بعلی ثلثا و سبعین فرقة کلهم ملعون فی النار الاملة واحدة هی اهل السنة والجماعة چنانچہ فرمایا نبی صلعم نے قریب میں میرے بعد میری اُمت تہتر فرقے بن جائے گی سب کے سب (بہتر فرقے) ملعون دوزخ میں جائیں گے مگر ایک فرقہ وہ اہل سنت و جماعت ہے (ناجی)۔ اس کا بیان کتاب معرفت المذہب میں مسطور ہے (ملاحظہ ہو زادالناجی مولفہ حضرت میاں سید میرانجیؒ مطبوعہ)

[۳] امام مہدیِ موعود خلیفۃ اللہؑ نے فرمایا یہاں ولایت ہے بندہ کی گروہ میں چوہتر فرقے ہونگے ایک ان میں سے ناجی ہے باقی تمام (تہتر فرقے) ہالک ہیں۔اب جو شخص (مہدویوں میں سے) جس فرقہ کی (نبوت کے بہتر ہالک فرقوں میں سے جس فرقہ کی) پیروی کرے وہ اس فرقہ میں داخل ہے نبی صلعم نے فرمایا من تشبه بقوم فهو منهه۔جس نے جس قوم کی شباہت اختیار کی پس اس کا شمار اسی میں ہے (ملاحظہ ہو زادالناجی مطبوعہ)۔

اولیاء اللہ میں جو خاص ولی ہے اس کو) فضل ہے اور وہ خاص اولیاء مہدیِ موعودؑ کی ذات ہے چنانچہ فرمایا نبیؐ نے ولایت افضل ہے نبوت سے یعنے میری ولایت افضل ہے میری نبوت سے (نبیؐ کی ولایت کا شرف) اِن پانچ وجوہ [۱] سے ہے پہلی یہ کہ ولایت [۲] خالق کی صفت ہے اور نبوت مخلوق کی صفت ہے دوسریؔ یہ کہ ولایت حق کی طرف مشغول ہے اور نبوت خلق کی طرف مشغول ہے، تیسریؔ یہ کہ ولایت امر باطنی ہے۔ اور نبوت امر ظاہری ہے۔ چوتھیؔ یہ کہ ولایت خاص ہے اور نبوت عام ہے۔ پانچویںؔ یہ کہ ولایت کے لئے انتہا نہیں اور نبوت کے لئے انتہا ہے۔ یہ تمام شرف خاتم النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ سلم کی ولایت کا ہے اس واسطے کہ ایک نے (مہدیؑ نے) کہا تحقیق کہ میں بندہ ہوں اللہ کا اور پیروی کرنے والا ہوں محمد رسول اللہؐ کی اور دوسرے نے (آنحضرتؐ نے) کہا کہ ولایت افضل ہے نبوت سے پس نبی اور مہدی علیہما السلام کی گفتار سے تحقیق ہوئی کہ یہ دونو خاتم برابر ہیں۔ چنانچہ فرمایا خدائے پاک و برتر نے اپنے کلام میں لغلامین [۳] یتیمین (دو یتیم بچے) یعنی خاتم الانبیاء اور خاتم الاولیاء اور یہ ہر دو ایک ذات اور ایک نور ہیں۔ اور خدائے تعالیٰ کے مظہر ہوئے ہیں اور ان دونوں خاتمین علیہما السلام کے برابر کوئی ایک نہیں ہے اور نہ پیدا ہوگا اور جو کچھ کہ فرشتوں کتابوں رسولوں اور صحیفوں کو بھیج کر حق تعالیٰ نے اپنے وعدہ کی خبر دی تھی وہ اللہ تعالیٰ کی مراد کا مقصود ان دونوں خاتمین علیہما السلام پر تمام ہوا اور اس سے پہلے مہتر عیسیٰؑ کا زمانہ گزر چکا ہے اب پھر ان دونوں خاتمین (محمد اور مہدی) علیہما السلام کی گواہی دینے کے لئے آتے ہیں تا کہ قیامت قایم ہو اور اِس زمانہ کی مدت تمام ہو اور جملہ موجودات کی شہادت خدائے تعالیٰ کے فرمان سے مہتر عیسیٰ علیہ السلام کی ذات پر ہے پس نہیں ہے کوئی معبود اس کے سوا وہ ہمیشہ زندہ اور قایم رہنے والا ہے۔

دیگر واضح ہو کہ نبی اور مہدی علیہما السلام کے اصحابؓ کے متعلق مختصر لکھا گیا ہے۔ چونکہ نبی اور مہدی علیہما السلام کے تمام اصحابؓ رسول اللہ اور مہدی امر اللہ علیہما السلام کے بہرہ مند اور صدقہ خوار ہیں لہذا جو شخص اس بات میں چوں و چرا کرے رسول و مہدی علیہما السلام کی اجماع صحابہؓ سے خارج ہوگا۔ اس واسطے کہ محمد و مہدی علیہما السلام کے لئے خدائے تعالیٰ کے حکم سے اپنی ذات کی تصدیق کرنی فرض ہے اس کے بعد خدائے تعالیٰ کے فرمان سے (اپنی ذات کو) خلق پر ظاہر کرنا فرض ہے یہاں تک کہ خلق کے لئے نبی اور مہدی علیہما السلام کی تصدیق کرنی فرض ہے ورنہ کافر ہوگی۔

---

[۱] یہ پانچ وجوہ امام غزالیؒ کے بیان کردہ ہیں۔

[۲] حضرت میاں سید شہاب الدین شہیدؒ خلیفہ حضرت میاں سید یعقوب توکلیؒ نے تحریر فرمایا ہے کہ درفتوحات مکی آوردہ الولایۃ لغت الھی وھی للعبد خلق و تعلقہ من طرفین (ملاحظہ ہو ردعلی الرد مولفہ حضرت شہیدؒ) ترجمہ:۔ حضرت شیخ محی الدین ابن عربیؒ نے اپنی کتاب فتوحات مکی میں لایا ہے کہ ولایت اللہ کی صفت ہے اور وہ ولایت بندہ کے لئے مخلوق ہے اور اس کا تعلق طرفین سے ہے یعنے ولایت اس حیثیت سے کہ اللہ کی صفت ہے غیر مخلوق ہے اور اس حیثیت سے کہ بندہ کی صفت ہے مخلوق ہے اس لئے کہ اللہ تعالیٰ اپنی ذات وصفات سے غیر مخلوق ہے اور بندہ اپنی ذات وصفات سے مخلوق ہے۔

[۳] حضرت بندگی میاں ملک جیو مہریؒ صحابی مہدیؑ نے تحریر فرمایا ہے۔

مشحون کنوز لغلٰمین یتیمین یعنی نبیؐ ومہدیؑ ارباب سفینہ (ملاحظہ ہو دیوان مہریؒ مطبوعہ)۔

ترجمہ:۔ بھرے ہوئے خزانے دو یتیم بچوں کے لئے یعنے نبیؐ ومہدیؑ صاحب سفینہ (اُمت کی کشتی) کے لئے ہیں۔

دیگر واضح ہو کہ بندگی میاں سید خوندمیرؓ نے اپنے مولفہ رسالۂ عقیدہ میں اجماع کے اتفاق کے حکم سے لکھا ہے اور اس پر مہاجران مہدیؑ کا اقرار ہو چکا ہے اچھی طرح سے سنو کہ حضرت مہدیِ موعودؑ نے اپنی تصدیق کرنے والوں کے حق میں یہ آیت بیان فرمائی ہے تو جن لوگوں نے اپنے دیس چھوڑے اور نکالے گئے اپنے گھروں سے اور ستائے گئے میری راہ میں اور لڑے اور مارے گئے یہ صفتیں جو اِس آیت میں مذکور ہوئی ہیں امام علیہ السلام نے مہدویوں کے حق میں رکھی ہیں جو شخص اس آیت کے موافق ہو جملہ مہدویوں سے ہوگا اور بندگی میاںؓ پر صفت قاتلوا وقتلوا کی خصوصیت ہے دوسرے کسی پر نہیں آتی ہے اس واسطے کہ حضرت مہدی علیہ السلام نے خدائے تعالیٰ کے فرمان سے ولایت کی تیغ ذوالفقار تو بندگی میاں سید خوندمیرؓ کو عنایت فرمائی ہے جس طرح جنگِ بدر نبوت کے میدان میں پیغمبرؐ کی ذات تھی اسی طرح بدر ولایت کی جنگ میں مہدیؑ کا حکم تھا یہ چوتھی صفت نبی اور مہدی علیہما السلام کی ذات کی ہے۔ اس صفت میں دوسرا کوئی داخل نہیں ہوسکتا مگر محض (خاتم ولایت محمدی کی) ملازمت کی وجہ سے بندگی میاں سید خوندمیرؓ کی ذات پر اس صفت کی تشخیص ہوئی اور دوسری صفت قتلوا قیامت تک جاری ہے اور بندگی میاں سید خوندمیرؓ گھوڑے پر سوار ہوئے اور یہ رباعی پڑھی۔

تیرے وصل کے میدان میں ہر شخص سر دیتا ہے گیند لیجاتا ہے میں بھی سر سے چاہتا ہوں تا کہ سر دوں اور گیند لیجاؤں میں جاتا ہوں تا کہ دیکھو کہ تیرے دروازے پر کتنے قتل ہوئے میں بھی ان کشتگوں کے درمیان خود کو حوالہ کرنے جاتا ہوں تو حقیقت کے جنگل کا شیر ہرگز نہو گا جب تک کہ تو بازاری کتے کی طرح ذلیل نہو۔ حضرت مہدیؑ کے ہم خوار ہیں ہم خوار ہیں تین بار فرمایا ہے اسی طرح اصحاب مہدیؑ میان امین محمدؓ نے فرمایا ہے۔

حضرت شاہ محمد مہدی آخرزماں کے وقت میں مہدویوں پر ہمیشہ پانچ چیزیں ظاہر تھیں جان وتن کو نثار کرنا گھر بار چھوڑنا بھوک اور ذلت کا پیشہ اختیار کرنا صبر قایم رکھنا جو شخص مہدیؑ پر ایمان لائے اور آپؑ کا فرمان خاطر نشین کرے یقیناً دیدارِ خدا بے حجاب حاصل کرے گا۔

مہدیؑ کا دامن پکڑ سب سے الگ ہو جا دل مالک سے باندھ بے غم اور خوش رہ درود نازل کرے اللہ محمد اور مہدی علیہما السلام پر اور ان دونو کی سب آل اصحاب صدیقین شہدا اور صالحین پر۔ اس رسالہ کی نقل میاں سید مرتضی میاں خلیل جی بڑے میراں میاں عبدالرشید میاں سید ہاشم اور میاں سید حسین کے حضور میں کی گئی۔

تکمیل الایمان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پہلا فرض حق تعالیٰ شانہ کی معرفت ہے اور اس کی تکمیل چشم سر سے خدا کو دیکھنا ہے خدائے تعالیٰ کی وحدانیت اور بزرگی کے لئے سورۂ اخلاص اور سورۂ فاتحہ کافی ہے اور خاتم نبوت اور خاتم ولایت صلی اللہ علیہ وسلم کی معرفت کے لئے جملہ مہدویوں نے کہا ہے کہ محمد اور مہدی علیہما السلام ایک ذات ہیں موصوف بجمیع صفات ہیں مومنوں نے اس بات کو جان لیا اور کور باطنوں نے پہچانا تک نہیں اور عیسیٰؑ روح اللہ بھی ایسے ہی ہیں اور پانچ اولوالعزم [1] ایک ذات اور ایک مقام میں ہیں اور آدم صفی اللہؑ ان ہی میں داخل ہیں۔ اور تمام مرسلین ایک درجہ ہیں۔ اور جن کا ذکر قرآن میں کیا گیا ہے مخصوص ہیں اور تمام انبیاء علیہم السلام ایک درجہ ہیں۔ اور پیغمبرؐ کے اصحابؓ میں ابوبکر عمر عثمان اور علی رضی اللہ عنہم ایک قبیلہ ہیں اور حق تعالیٰ کے قرب کی جہت سے از روی باطن ابوبکر علی عمر عثمان اور باقی دس [2] مبشر ایک ذات ہیں اور دوسرے تمام مہاجرینؓ ایک درجہ ہیں اور اسی طرح اہل بیت خصوصاً علی عثمان خدیجہ عایشہ فاطمہ حسن اور حسین پس تمام ازواج طاہرات اور اصحاب رضوان اور انصار رضی اللہ عنہم ہیں اور تابعین اور آئمہ المسلمین اور مجتہدین رحمتہ اللہ علیہم ایک جماعت ہیں اور ان قبائل کے بعد تمام اہل اسلام برابر ہیں۔ (مانند قول اللہ تعالیٰ کے) جس نے عمل صالح کیا تو اپنی بھلائی کے لئے اور جو بُرا کیا اس کا وبال اسی پر ہے۔ اور حضرت مہدیؑ کے اصحابؓ سے میراں سید محمود و میاں سید خوندمیر میاں نعمت میاں نظام ان کے

---

[1] سات اولوالعزم خلیفے ہیں جن میں سے دو اولوالعزم خلیفوں یعنی محمد سید محمد مہدیِ موعود علیہما السلام کا ذکر حضرت مجتہد گروہؒ نے اوپر فرمادیا ہے بقیہ پانچ اولوالعزم خلیفے یہ ہیں آدم صفی اللہ نوح نجی اللہ ابراہیم خلیل اللہ موسیٰ کلیم اللہ عیسیٰ روح اللہ علیہم السلام۔

واضح ہو کہ جملہ خلفاء اللہ علیہم السلام ایک لاکھ چوبیس ہزار کم وبیش ہیں۔ چنانچہ مولف تہذیب العقاید نے لکھا ہے کہ ''حدیث ابوذرؓ میں عدد انبیاء ایک لاکھ چوبیس ہزار کو پہنچا ہے'' (ملاحظہ ہو شرح عقاید نفسی بزبان اردو موسوم بہ تہذیب العقاید صفحہ ۱۲۶ جو لکھنو کے مطبع میں ۱۳۱۸ھ میں طبع ہوئی ہے) حضرت مجتہد گروہؒ نے تحریر فرمایا کہ ''واضح باد کہ در باب پیغمبران کہ کم وبیش یک لک بست و چہار ہزار پیغمبران درین عالم حق تعالیٰ فرستادہ است آن ہمہ حق اند'' (ملاحظہ ہو رسالہ محکمات مولفۂ حضرت مجتہد گروہؒ) ترجمہ واضح ہو کہ پیغمبروں کے باب میں یہ (اعتقاد رکھنا چاہیئے) کہ ایک لاکھ چوبیس ہزار کم وبیش پیغمبر جن کو حق تعالیٰ نے اس عالم میں بھیجا ہے وہ سب حق ہیں۔ حضرت مجتہد گروہؒ نے رسالہ محکمات میں تحریر فرمایا ہے کہ تین سو تیرہ خلیفے مرسل ہیں مولف مفتاح الولایت نے لکھا ہے کہ والنبیون مائة الف واربعة وعشرون الف نبی والمرسلون ثلثه ئة وثلٰثة عشر نبیا (ملاحظہ ہو مفتاح الولایت عربی مترجم مطبوعہ) ترجمہ نبی ایک لاکھ چوبیس ہزار ہیں اور مرسل تین سو تیرہ ہیں حضرت مجتہد گروہؒ نے تحریر فرمایا ہے کہ ''جن خلفاء اللہ کا ذکر قرآن شریف میں ہے اٹھائیس ہیں اُن کو مفصل کہتے ہیں۔ (ملاحظہ ہو رسالہ محکمات ومکتوب حضرت مجتہد گروہؒ) شرح عقاید نفسی میں لکھا ہے کہ ''قرآن میں اسم علم کے ساتھ اُن میں سے (ایک لاکھ چوبیس ہزار کم و بیش میں سے) اٹھائیس مذکور ہیں'' (ملاحظہ ہو تہذیب العقاید شرح عقاید نفسی صفحہ ۱۲۷)۔

[2] آنحضرتؐ کے دس مبشر صحابہؓ یہ ہیں۔

دہ یار بہشتی اند قطعی	طلحہ است وزبیر و بوعبیدہ
بوبکر و عمر علی و عثمان	سعد است وسعید وعبدالرحمٰن

بعد میاں دلاوران چاروں کے نزدیک ہیں۔ اورازروئے باطن میاں سید خوندمیر سید محمود ملک برہان الدین ملک گوہر باقی اصحاب بارہ [۱] مبشر برابر ہیں دوسرے تمام مہاجرینؓ برابر ہیں اور یہاں (ولایت میں) بایع الرضوان کا وصف مہاجران مہدیؑ پر معطوف ہے اور بدریان میاں سید خوندمیرؓ کے تابعین ہیں اور اہل بیت [۲] سے میراں سید محمود میاں سید خوندمیرؓ بی بی الہدتی بی بی ملکان بی بی فاطمہ میاں سید عبدالحئی اور میاں سید محمود ہیں اور باقی تمام ازواج مطہرہ اور اولاد منورہ اور تمام فرزندان و پسران و دختران ہرایک دوسرے کے برابر ہیں رضوان اللہ علیہم اجمعین اور مہدی علیہ السلام ناصر حق تعالیٰ ہے اور اس گروہ مہدویہ میں اجتہاد اور پیشوائی بھی مہاجران مہدیؑ سے منسوب ہے اور صحابۂ مہدیؑ جو نابالغ ہیں وہ بھی مہاجرانِ مہدیؑ میں داخل ہیں اور صحابہؓ کے بعد صحابہؓ کی موافقت کی شرط کے ساتھ تابعینؒ کو بھی اجتہاد اور پیشوائی پہنچی ہے پس جاننا چاہیئے کہ قبیلۂ ادنیٰ سے ہرایک مرد کو قبیلۂ اعلیٰ کے ہرایک مرد پر فضل دینے کو لازم جاننا اور یا ہر قبیلہ کے ہرایک مرد کے لئے پس وپیش اعتقاد کرنے کے لازم جاننا (ادنیٰ کو اعلیٰ اعلیٰ کو ادنیٰ جاننا) بیہودگی ہے مگر اس شخص کے لئے جو کسی کا مقلد ہے اس کی بزرگی اس کے ہمعصروں میں زیادہ رکھنا جائز ہے اور اس کی محبت لازم ہے جس کی حد نہیں پس ثابت رہا ایمان اس کا جوایسا (بینۂ بالا توضیح کے موافق) اعتقاد رکھا اور سلام اس پر جس نے مہدیؑ کی پیروی کی۔

نقل ہے کہ حضرت مہدی علیہ الصلاۃ والسلام نے سندہ کے مقام میں آیت **فالذین ھاجروا الآیۃ** (توجن لوگوں نے اپنے دیس چھوڑے اور نکالے گئے اپنے گھروں سے اور ستائے گئے میری راہ میں اور لڑے اور مارے گئے) بیان کر کے فرمایا کہ ایک کارزار کی صفت رہگئی ہے ماشاءاللہ بعد میں ہوگی بار بار یہی فرمایا یہاں تک کہ فرح پہنچے اور بندگی میاں سید خوندمیرؓ آئے اس کے بعد

---

[۱] حضرت مہدی علیہ السلام کے بارہ مبشر صحابہؓ یہ ہیں۔

دوسید ملک چار نعمت نظام　　　　امین یوسف وشہ دلاور مجید

[۲] حضرت رحیم شاہ میاں صاحب عالمؒ خلیفہ حضرت میاں سید یعقوب توکلیؒ نے تحریر فرمایا ہے کہ:۔

اہل بیت ازروئے لغت کے گھر کے لوگوں کو کہتے ہیں اور عرف واصطلاح میں رسول اللہ اور مہدی مراداللہ علیہما السلام کی آل واولاد کو کہتے ہیں اہل بیتی کا نام ازروئے ظاہر اصطلاح رسول اللہ اور مہدی مراداللہ علیہما السلام کی آل واولاد پر تا قام قیامت جاری ہے اور ازروئے باطن جو شخص کہ متقی اور پرہیزگار اور سالک سلوک رسول اللہؐ اور تابع اتباع مہدی مراداللہؑ ہو آل واولاد کے حکم میں داخل ہے جیسا کہ فرمائیا نے۔ **کل تقی الی**۔

ہر پرہیزگار میری آل ہے اور نیز آنحضرتؐ نے فرمایا کہ **ولدی من سلک طریقی**۔ میرا فرزند وہ ہے جو میری راہ پر چلے یعنی میری پیروی کرے۔ اور آنحضرت صلعم کا حکم **الی و ولدی** مطلق ہے تا قام قیامت پس حضرت بندگی میاں سید قاسم مجتہد گروہؒ نے اہل بیت کے تھوڑے ناموں کا جوذکر فرمایا ہے اور بہت سے ناموں کو چھوڑ دیا ہے ان کے ناموں کا ذکر نہ کرنے سے اہل بیت کا نام ان سے مرتفع (جدا) نہیں ہوسکتا۔ (ملاحظہ ہو محک اعتقاد مولفہ حضرت رحیم شاہ میاں صاحبؒ) حاشیہ محک اعتقاد پر لکھا ہے کہ حضرت میاں شاہ برہانؒ نے اپنی مولفہ کتاب قال نامہ میں اہل بیت کے ناموں کی پوری توضیح فرمائی ہے اور حضرت میاں شیخ مصطفےٰ گجراتیؒ نے تحریر فرمایا ہے کہ **قال سید الاتام علیہ الصلاۃ والسلام کل تقی الی** یعنے ہر کہ برخاستہ از جان وتن است یقین دانید کہ رو فرزند من است۔ ہر کہ بخواہد کہ درزمرۂ آل رسولؐ درآید بروے لازم است کہ از تدبیر معیشت بدرآید۔ (ملاحظہ ہو مکتوب ۱۳) ترجمہ خلق اللہ کے سردار محمد رسول اللہؐ نے فرمایا ہے کہ ہرایک تقی میری آل ہے۔ یعنے جس شخص کہ اپنی جان وتن سے اٹھا ہوا ہے جان وتن پیدا کرنے والے پر جان وتن نثار کرنے والا ہے) یقین کے ساتھ جانو کہ وہ میرا فرزند ہے جو شخص کہ آلِ رسولؐ کے زمرہ میں داخل ہونا چاہتا ہے تو اس پر لازم ہے کہ روزی کی تدبیر کو چھوڑ دے۔

حضرت امام علیہ السلام نے فرمایا خدائے تعالیٰ کا فرمان ہوتا ہے یہ کہ قاتلوا وقتلوا تیری گروہ کے حق میں ہم نے کیا ہے نقل ہے کہ اس اثناء میں امام علیہ السلام نے کامل آرزو کے ساتھ بہت شجاعت اور نہایت قربانیت سے عرض کیا کہ اے بارخدایا یہ چوتھی صفت بھی مجھ سے ہو جواب آیا کہ ہمارے علم قدیم میں ثابت ہے کہ خاتم نبی اور خاتم ولی پر کوئی شخص قادر نہو گا اور قتل نہیں کر سکے گا لہذا ہم تیرے بدل کو مبعوث کئے ہیں کہ قاتلوا وقتلوا اس سے ہو گا بدلہ کے معنی یہ ہیں۔ کہ چوتھی صفت جو قاتلوا وقتلوا ہے اس کے واسطے سے وجود میں آوے اور اس سے قایم ہوا اور اس سے قوت پکڑے اور اس کا خاصہ ہوا اور اس پر (مہدیؑ کی) حجت ختم ہو پس وہ جملہ خواتم سے ہے اور چونکہ مصطفٰے اور مہدی علیہما السلام کے خواص خاص ہیں اس لئے وہ دونوا ایک ذات ہیں اسی طرح بندگی میاںؓ خاصہا ی مہدیؑ سے ایک خاصہ کی مقدار کے حامل ہوے اس ذات کا حکم رکھتے ہیں، نیز مہدیؑ خدا کے بینہ ہیں بندگی میاںؓ بھی خدا کے کلام سے بینہ ثابت ہوتے ہیں جیسا کہ خدائے پاک و برتر نے خبر دی ہے کہ۔ تا کہ ہلاک ہووے وہ شخص جو ہلاک ہوا بینہ سے اور زندہ ہے وہ شخص جو زندہ رہا بینہ سے۔ جیسا کہ مہدیؑ منصوص ہیں قرآن میں میاںؓ بھی منصوص ہیں کہ اس میں دوسرے دخل نہیں رکھتے ہیں اگر چہ مجی مہدیؑ بہت سی حدیثوں سے عیاں ہے میاںؓ کا ظہور بعض حدیثوں سے بیان ہوتا ہے جیسا کہ روایت کی گئی ہے ارطاۃ کی روایت سے جبکہ اس تفصیل وتوجیہ سے بندگی میاں کی ذات فضیلت پائی بلا محال آں ذات عالی صفات مہدیؑ کا بدلہ ہوئی (ملاحظہ ہو مطلع الولایت)

تمت تمام

راقم الحروف

خاک پائے گروہ حضرت سید محمد جونپوری امام مہدیِ موعود خلیفۃ اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام

احقر دلا ور عرف گورے میاں مہدوی

ساکن حیدرآباد دکن۔ سدّی عنبر بازار۔ محلّہ پٹھان واڑی